دستِ شفقت پھیرا اور گھر والوں کو تاکید کی کہ وہ سوگ کو حدودِ شرعی کے اندر محدود رکھیں۔ یتیم پر رحم و شفقت کے حوالے سے ایک دوسری روایت ہے جس میں حضرت ابوالدحداحؓ کے ایثار کا ذکر ہے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں ایک یتیم لڑکے نے ایک شخص پر ایک نخلستان (کھجوروں کے باغ) کے متعلق دعویٰ پیش کیا، مگر وہ دعویٰ ثابت نہ ہو سکا اور آپؐ نے وہ نخلستان مدعاعلیہ کو دلا دیا۔ اس پر وہ یتیم رو پڑا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحم آیا اور اس مدعاعلیہ سے فرمایا کہ تم یہ نخلستان اس یتیم کو دیدو، اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے بدلے جنت دے گا۔ وہ اس ایثار پر راضی نہ ہوا، حضرت ابوالدحداحؓ حاضرِ خدمت تھے۔ انہوں نے اس شخص سے کہا کہ کیا تم اپنا یہ نخلستان میرے فلاں باغ سے بدلتے ہو؟ اس نے آمادگی ظاہر کر دی۔ انہوں نے فوراً بدل دیا اور وہ نخلستان اپنی طرف سے اس یتیم کو ہبہ کر دیا۔ (۲۷)

مختصر یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات بچوں کے لئے سراپا رحمت و شفقت تھی اور رہتی دنیا کے لئے ایک کامل نمونہ ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح ہم اس باب میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کو لازم پکڑیں تاکہ ایک طرف بچوں کو صحیح پیار و محبت مل سکے تو دوسری طرف ہم اپنی ذمہ داریوں سے احسن طریق پر عہدہ برآ ہو کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہو سکیں۔

حوالہ جات

۱۔ سورۃ الأنعام آیت ۱۳۷،

۲۔ سورۃ الأنعام، آیت ۱۴۰

۳۔ سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۳۱،

۴۔ البخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، کتاب التوحید، ج/۲، ص/۱۱۲۲،

۵۔ سورۃ النحل، آیت ۵۸، ۵۹،

۶۔ ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل بن کثیر الدمشقی، تفسیر القرآن العظیم، طبع داراحیاء التراث العربی بیروت، ج / ۴، ص ۴۰۸،

۷۔ الدارمی، عبداللہ بن عبدالرحمٰن، السنن طبع کراچی، ج / ۱، ص / ۱۴،

۸۔ سورۃ التکویر، آیت ۸، ۹،

۹۔ البخاری، کتاب الصلح، ج / ۱، ص / ۳۷۲،

۱۰۔ سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷،

۱۱۔ البخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد وتقبیلہ، ج / ۲، ص / ۸۸۷ /، مسلم بن حجاج القشیری، الصحیح، کتاب الفضائل، ج / ۲، ص ۲۵۴،

۱۲۔ البخاری، کتاب الادب، ج / ۲، ص ۸۸۷،

۱۳۔ الترمذی، محمد بن عیسیٰ، الجامع السنن، ابواب البر والصلہ، ج / ۲، ص ۱۴،

۱۴۔ البخاری، کتاب الاذان، ج / ۱، ص / ۹۸

۱۵۔ ابن ماجہ، السنن، ابواب الادب، باب المزاح، ص ۲۷۲،

۱۶۔ البخاری، کتاب الادب، ج / ۲، ص / ۸۱۰، الترمذی، ابواب الأطعمہ ج / ۲، ص / ۷،

۱۷۔ ابوداؤد، ابن اشعث السجستانی، السنن، کتاب الادب ج / ۲، ص / ۳۱۰،

۱۸۔ ایضاً،

۱۹۔ مسلم، کتاب العیدین، ج / ۲، ص / ۲۹۱،

۲۰۔ الترمذی، کتاب المناقب، ج / ۲، ص / ۲۱۸،

۲۱۔ ایضاً،

۲۲۔ ایضاً،

۲۳۔ ایضاً، ج / ۲، ص / ۲۱۹،

۲۴۔ مسلم، کتاب الفضائل ج / ۲، ص / ۲۵۴،

۲۵۔ بخاری، کتاب الأدب، ج / ۲، ص / ۸۸۸،

۲۶۔ النسائی، السنن، کتاب الزینۃ ج / ۲، ص / ۲۹۱،

۲۷۔ ابن عبدالبر، الاستیعاب فی معرفۃ الأصحاب، تذکرۃ ابی الدحداحؓ،